**شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان**
**36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org**

19جون2026ء

# پریس ریلیز

## جنگ بندی سمجھوتا خوش آئند، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا اسرائیل اپنے مذموم مقاصد سے باز آجائے گا؟
## پاکستان ایران پر پابندیوں کے خاتمے کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے تجارت بڑھائے اور عوام کو ریلیف دے۔
## مسلم ممالک یہ نہ بھولیں کہ امریکی و اسرائیلی تاریخ معاہدوں کی خلاف ورزی سے بھری پڑی ہے۔
## (شجاع الدین شیخ)

**لاہور(پ ر):** جنگ بندی سمجھوتا خوش آئند، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ کیا اسرائیل اپنے مذموم مقاصد سے باز آجائے گا؟ پاکستان ایران پر پابندیوں کے خاتمے کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے تجارت بڑھائے اور عوام کو ریلیف دے۔ مسلم ممالک یہ نہ بھولیں کہ امریکی و اسرائیلی تاریخ معاہدوں کی خلاف ورزی سے بھری پڑی ہے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مسلم ممالک کو ایران اور امریکہ کا جنگ بندی کے ایم او یوز MOUs پر اتفاق کرنے پر جشن منانے کی بجائے کڑی نظر رکھنا اور مؤثر حکمتِ عملی بنانا ہو گی تاکہ آئندہ 60 دنوں کے دوران اسرائیل اور صہیونی نواز قوتوں کو اِس کی خلاف ورزی کرنے سے روکا جا سکے۔ حقیقت یہ ہے کہ ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے وزیراعظم، وزیر دفاع اور وزیر برائے قومی سلامتی تو پہلے ہی اِس 'سمجھوتے' سے اعلانِ برأت کر چکے ہیں۔ صہیونی یہ اعلان کر چکے ہیں کہ اسرائیل اپنے اہداف کو حاصل کرنے سے نہیں رکے گا اور جنگ بندی نہیں کرے گا کیونکہ اسرائیل اِس سمجھوتے کا شراکت دار ہی نہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکی صدر اور نائب صدر کے بظاہر اسرائیل مخالف بیانات کو بھی صرف نظر کا دھوکہ ہی سمجھا جائے کیونکہ امریکہ اور اسرائیل دونوں ماضی میں بھی معاہدے کرتے اور پھر توڑتے رہے ہیں۔ امریکہ نے ایک طرف 60 روز کے لیے 'عارضی جنگ بندی' کے سمجھوتے پر دستخط کر دیے ہیں اور ایم او یوز میں لبنان میں جنگ بندی بھی شامل ہے لیکن عملی طور پر وہ اسرائیل کا مکمل ساتھ دے رہا ہے اور نام نہاد 'معاہدے' کے ایک دن بعد ہی لبنانی مجاہدین پر مزید پابندیاں لگا دی ہیں۔ دوسری طرف اسرائیل جنوبی لبنان پر قبضہ جمائے ہوئے ہے اور اب شمالی لبنان پر بھی بمباری شروع کر چکا ہے۔ اِن حالات میں اگلے 60 دن 'سمجھوتے' کے ثالث پاکستان اور دیگر مسلم ممالک کے لیے کڑا امتحان ہوں گے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ پاکستان کو خطے اور عالمی سطح پر عالمِ اسلام کے مفادات کے دفاع کے لیے اگر کچھ کام کرنا ہے تو پہلے اپنی نظریاتی اساس کی طرف لَوٹنا ہو گا۔ سیاسی، معاشی اور معاشرتی سطح پر اندرونی طور پر استحکام حاصل کرنا ہو گا۔ ایران پر لگی پابندیوں کے خاتمے کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے تجارت بڑھائی جائے۔ ایران پاکستان گیس پائپ لائن پر جلد از جلد کام مکمل کیا جائے اور ایران سے سستا تیل حاصل کیا جائے، تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔ خطے میں ایران اور دیگر مسلم ممالک کے درمیان تعلقات کو بہتر بنانے میں بھی اپنا کردار ادا کرتا رہے۔ طاغوتی قوتوں کے مذموم مقاصد کو خاک میں ملانے کے لیے ناگزیر ہو چکا ہے کہ مسلم ممالک آپس میں اتحاد و اتفاق کے ساتھ سیاسی، معاشی اور عسکری اتحاد قائم کریں۔

جاری کردہ
**رضاءالحق**
مرکزی ناظم نشرواشاعت

تنظیمِ اسلامی

# TANZEEM E ISLAMI

**PRESS RELEASE: June 19th, 2026**

## The ceasefire agreement is welcome, but the real question is whether Israel will desist from its sinister objectives.

## Pakistan should take advantage of the lifting of sanctions on Iran, increase trade, and provide relief to the people.

## Muslim countries must not forget that American and Israeli history is full of violations of agreements.

## (Shujauddin Shaikh)

**Lahore (PR):** This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that instead of celebrating Iran and America's agreement on ceasefire MoUs, Muslim countries will have to keep a close watch and devise an effective strategy so that, during the next 60 days, Israel and pro-Zionist forces may be prevented from violating it. The reality is that the Prime Minister, Defense Minister, and Minister for National Security of the illegal Zionist state of Israel have already declared their disassociation from this "agreement." The Zionists have openly announced that Israel will not stop short of achieving its objectives and will not observe a ceasefire, because Israel is not even a party to this agreement. He said that the apparently anti-Israel statements of the U.S. President and Vice President should also be regarded merely as an illusion, because both America and Israel have made and then violated agreements in the past as well. On the one hand, America has signed an agreement for a 60-day "temporary ceasefire," and the MoUs also include a ceasefire in Lebanon, but in practice it is fully supporting Israel and, just one day after the so-called "agreement," has imposed further sanctions on Lebanese Mujahideen. On the other hand, Israel continues to occupy southern Lebanon and has now started bombing northern Lebanon as well. In these circumstances, the next 60 days will be a severe test for Pakistan, as the principal mediator, as well as for other Muslim countries involved in this "agreement."

The Ameer of Tanzeem said that if Pakistan wants to do something for the defense of the interests of the Muslim world at the regional and global levels, it will first have to return to its ideological foundation. It will have to achieve internal stability at the political, economic, and social levels. Taking advantage of the lifting of sanctions on Iran, trade should be increased. Work on the Iran-Pakistan gas pipeline should be completed as soon as possible and cheap oil should be obtained from Iran so that relief can be provided to the people of Pakistan. Pakistan should also continue to play its role in improving relations between Iran and other Muslim countries in the region. It has become indispensable that Muslim countries establish political, economic, and military alliances among themselves with unity and harmony in order to defeat the nefarious designs of the enemy.

**Issued by:**
**Raza-ul-Haq**
**Markazi Nazim Nashr o Ishaat**